عورتوں کی تعلیم کا کیا بندوبست تھا؟ معلمین کس طرح اور کیا کیا پڑھاتے اور سکھاتے تھے۔ کہاں کہاں درس کے حلقے قائم تھے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس موضوع پر یہ مقالہ نہایت جامع اور پُر از معلومات ہے۔

عربی حبشی تعلقات اور نو دستیاب شدہ مکتوب نبوی بنام نجاشی از ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب استاذ جامعہ عثمانیہ، تقطیع کلاں ضخامت ۴۲ صفحات کتابت و طباعت عمدہ قیمت ۸ر پتہ:۔ مکتبہ مجلہ نظامیہ حسینی علم حیدرآباد دکن۔

اس رسالہ میں فاضل مصنف نے اس پر بحث کی ہے کہ اسلام سے پہلے عرب اور حبش میں تعلقات کیسے تھے؟ پھر اسلام کے بعد ان تعلقات کی نوعیت کیا ہوگئی۔ اس سلسلہ میں یمن پر حبش کے قبضہ اور اس کے اسباب کا اور ابرہہ کے مکہ معظمہ پر حملہ وغیرہ کا بھی ذکر آیا ہے۔ پھر مسلمانوں کی ہجرت حبشہ کا بیان کرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے نام جو مکتوب گرامی روانہ کیا تھا اس پر ایک محققانہ اور سیر حاصل بحث ہے اور اس ذیل میں حال ہی میں جو ایک جدید مکتوبِ نبوی ملا ہے اس پر تبصرہ ہے۔ اس کے بعد حبش اور عرب کے ان تعلقات پر روشنی ڈالی گئی ہے جو خلفاء کے زمانوں میں رہے۔ مقالہ کے ساتھ مکتوبِ نبوی بنام نجاشی کا ایک عکس بھی شامل اشاعت ہے۔

تاریخ ادب ہندی از پروفیسر سید ظہیر الدین احمد صاحب علوی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ تقطیع خورد ضخامت ۲۵۰ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد دو روپے پتہ:۔ لالہ رام نرائن لعل بک سیلر، الہ آباد۔

اردو میں ہندی شاعری پر تو کئی کتابیں ہیں لیکن یہ اردو میں پہلی کتاب ہے جس میں ہندی زبان کی ابتدار۔ اس کا عہد بعہد نشو و نما۔ اور اس کے مختلف چار دور اور ان کی خصوصیات۔ ان دوروں کے نظم و نثر کے نمونے۔ مشہور شعرا اور ادبار کا مختصر تذکرہ۔ پھر دورِ جدید اور ہندی کے ادبی ادارے اور اس زبان کے موجودہ رجحانات، ان سب چیزوں کا مفید پُر از معلومات اور ناقدانہ بیان ہے۔ ان ابواب کے مطالعہ سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ ہندی ادب کی ترقی اور ترویج میں ہندوؤں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا بھی کتنا حصہ ہے